بِسمِ اللّٰہِ الرَّ حمٰنِ الرَّ حِیم   نَحمَدُہٗ وَنُصَلِّیُ علٰی رَسُولِہِ الکَرِیمِ   وَعلٰی عَبدِ ہِ المَسِیح المُوعَود

مختلف اُمرائے جماعت احمدیہ کے نام دردمندانہ پیغام

مکرم ومحترم جناب مرزا مسرور احمد صاحب

محترم ڈاکٹر پاشا صاحب (امیر جماعت انجمن اشاعتِ اسلام لاہور)

مکرم منیر احمد اعظم صاحب آف ماریشس (دعویدار مصلح الموعود ثانی، خلیفۃ اللہ، نبی، رسول اور مجدد)

محترم ناصر احمد سلطانی صاحب (امیر جماعت احمدیہ حقیقی وسابقہ مربیِ سلسلہ جماعت احمدیہ ربوہ)

اور مکرم چوہدری غلام احمد صاحب۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

عزیزان من! خاکسار ایک انتہائی کمزور اور گنہگار انسان ہے۔ میرا دینی علم شاید آپ سب سے کم ہو۔ عمر اور تجربہ زیست میں بھی آپ تمام حضرات مجھ سے آگے نظر آتے ہیں۔ عہدوں اور ظاہری شان وشوکت جو کہ آپ کو اپنے اپنے مریدوں کی وجہ سے حاصل ہے۔ اس میں بھی آپ سب حضرات ظاہری طور پر اِس عاجز سے ہزار ہا کوسوں آگے نظر آ رہے ہیں کیونکہ میرے علم کے مطابق آپ کو یا آپ میں سے اکثر کو دن میں کئی لوگ ملنے کیلئے دور دور سے آتے ہیں۔ ہاں یہ حقیقت بھی اِس عاجز پر اچھی طرح عیاں ہے۔ کہ آپ میں سے بعض لوگ اب قدرے کم معروف ہو کر رہ گئے ہیں اور لوگوں کی توجہ سے وہ ہٹ گئے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ شاید اگلے دس پندرہ برس میں ان کا نام لینے والا بھی کوئی نظر نہ آئے گا۔ اُمید کرتا ہوں کہ چوہدری صاحب اور سلطانی صاحب اور منیر اعظم صاحب کو خاکسار کی اِن گزارشات کا کچھ نہ کچھ اثر ضرور ہوگا۔

؎ آج جمعہ مبارک کا دن ہے اور خاکسار پچھلے چند روز سے بیماری (بخار وغیرہ) کی وجہ سے بستر پر لیٹا ہے۔ آج صبح اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں یہ تحریک پیدا کی کہ میں آپ سب کو مخاطب ہو کر ایک درخواست یا اپیل کروں اور میرے مولا کریم نے جو ہدایت پانے کیلئے میرا ہاتھ پکڑا اور قرآن کریم سے اُسکی تصدیق کی اور پھر بار ہا دفعہ مختلف خوابوں کے ذریعہ میرے خدا کے بخشتے ہوئے ایمان کو مضبوط کیا۔ یہ سارے واقعات میری زندگی کے پچھلے دو برس میں ہوئے۔ یہ اس قدر غیر معمولی واقعات تھے کہ انھوں نے میرا خدا تعالیٰ، محمدِؐ عربی، تمام صدیوں کے مجددین اور پھر حضرت مہدیؑ پر یقین اور کامل یا کہنا چاہئے کہ حق الیقین تک پہنچ گیا۔ فالحمدللہ۔ اس میں خاکسار کی کوئی ذاتی خوبی نہیں ہے۔ بلکہ باوجود اپنے گناہوں کے خدا نے اس عاجز پر یہ حقائق کھول دیئے۔

آج بیماری میں لیٹے لیٹے بڑی خواہش دل میں لئے ہوئے اور انتہائی غمزدہ دل سے میں آپ سب سے اپیل کرتا ہوں کیونکہ آپ سب میرے بھائی ہیں اُسی رشتہ سے جس رشتہ میں ہم سب کو حضرت مہدیؑ نے بھائی بنایا تھا اور اُسی رشتہ سے جس سے ہمیں آنحضرتؐ نے بھائی بنایا تھا۔ میری آپ سب سے اپیل ہے کہ اپنے اپنے غلط عقائد کو چھوڑ نے کی طرف بھرپور توجہ کرلیں۔ اِس سے پہلے کہ خدا کا جلال اِس صورت میں نازل ہو کہ آپ سب کے پاس وقت نہ رہے۔ ربِّ کعبہ کی قسم کھا کر گزارش کرتا ہوں کہ جن لوگوں نے بھی خدا کے مامورین کا انکار کیا اُن کا انجام جہالت کی موت اور خدا کی ناراضگی مول لینے کے سوا کچھ اور نہیں ہوا اور آئندہ بھی قیامت تک ایسا ہی ہوگا۔ آپ سب لوگوں کے ایمان اور عقائد مختلف طریق سے حضرت مہدیؑ کے عقائد اور ایمان سے ہٹ گئے ہیں جس کے نتیجہ میں لاکھوں افراد آہستہ آہستہ گمراہی کی طرف بڑی تیز رفتاری سے بڑھ رہے ہیں۔ عدم علم یا اپنی سادگی سے لوگ آپ سے یا آپکے مقرر کردہ علماء، اُمراء یا مربیان سے جب کوئی سوال کرتے ہیں تو انھیں اُسی طرح کے غلط عقائد کے عین مطابق جواب ملتا ہے۔

؎ آپ میں سے بعض حضرت مہدیؑ کو نبی اور رسول ماننے سے انکار کر رہے ہیں تو بعض آئندہ آنے والے مجدّ دین کا دروازہ بند کر رہے ہیں۔ بعض خلیفہ ثانی صاحب کو کلام اللہ اور الہامات اور سنت اللہ کے خلاف مصلح موعود بنانے پر کوشاں ہیں تو بعض مصلح الموعود ثانی ہونے کا دعویٰ لے کر بیٹھ گئے ہیں۔ (مصلح الموعود اوّل کی صداقت کے دلائل پیش کئے بغیر مصلح الموعود ثانی کے دعویٰ کی کیا حیثیت ہوگی؟)

کوئی حضرت مہدیؑ کی انتخابی خلافت کو قیامت تک طویل کرنے پر کوشاں ہیں خواہ انھیں خدا کے مامورین اور مرسلوں مجددوں اور نبیوں کا ہی انکار کیوں نہ کرنا پڑ جائے وہ اس سے بھی باز نہیں آئیں گے تاکہ اُن کی بے بنیاد ضد قائم رہے اور اُن کا خود ساختہ نظام لوگوں کو مکمل طور پر اپنے کنٹرول میں رکھے۔ ایک طرف نبیوں اور رسول کے آنے پر ایمان رکھتے ہیں اور دوسری طرف انسانوں کے منتخب کئے گئے اُمراء یا خلفاء کو قیامت تک قائم رکھنا اپنے اوّلین فرائض میں سے جانتے ہیں۔ اگر کل کو کوئی نبی یا رسول یا مجدد آجائے تو کیا یہ لوگ

اُسے مان لیں گے۔ ہرگزنہیں اورنہ ہی یہ خلیفہ ثانی صاحب کے بنائے ہوئے نظام (جوکہ حضرت مہدیؑ سے کوسوں دور ہے) کے مطابق کسی بھی شخص کو یہ جرأت کرنے کی اجازت دیں گے کہ وہ خدا کے مامور کو پہچاننے کی کوشش بھی کر سکے۔ اگر کوئی خوفِ خدا سے یہ جسارت کر بھی لے تو اُسے ذلیل ورسوا کرنے کیلئے تمام دنیا میں اِنہی علماء اور فضلاء سے جگہ جگہ اعلان کروائیں گے کہ یہ شخص جماعت سے خارج کیا جاتا ہے۔ الغرض آپ میں سے تمام لوگ کسی نہ کسی طرح سے اپنی ضدوں پر قائم ہیں۔ مگر یہ عاجز آپ کو محض للہ بتانا چاہتا ہے کہ ہرصدی کیلئے خداتعالیٰ نے ایک امام مقدر کررکھا ہے۔ جوکہ قیامت تک خدا کے فضل کیساتھ آتے رہیں گے۔ قرآنِ کریم احادیث اور کلامِ مہدیؑ اس اَمر کی تصدیق بارہا کر چکے ہیں۔ اِس تفصیل کو چھوڑتے ہوئے آپکی توجہ اِس حقیقت کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ اِس صدی کا امام خدا کے فضل سے آپ لوگوں کے درمیان موجود ہے جنھوں نے تمام سچے دلائل اور شرائط سے دعویٰ کیا ہے کہ وہی موعودزکی غلام مسیح الزمان ہیں۔ جس کا وعدہ خدائے کریم ۶،۷ نومبر ۱۹۰۷ تک اپنے پیارے مہدیؑ سے کرتا چلا گیا۔ اورساتھ ہی خدا نے انھیں یہ خبردی کہ اِس صدی کا مجدد بھی یہی زکی غلام ہے۔

صاحبان! خدا نے مجھے یہ توفیق بخشی کہ خدا کے گھر کعبہ اور اُسکے محبوب محمدؐ عربی کے روضہ پر جا کر اِس حقیقت کو معلوم کرنے کیلئے سجدہ ریز ہوسکوں اور اُس خدا کے پہلے گھر کعبہ کو دیکھ کرسب سے پہلی دعا یہ کرسکوں کہ اے خدا! اگر حضرت عبدالغفار صاحب کا دعویٰ سچا ہے تو مجھے کھول کر دِکھا تا کہ تعبیر کے چکر میں نہ پڑوں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور پھر قرآنِ کریم کی آیات سے اِس خواب کا سچا ہونا ثابت کردیا۔ اِس رؤیا اور چند اور خوابوں کا ذکر آپ alghulam.com ویب سائٹ پر پڑھ سکتے ہیں۔ خدا کے اِن فضلوں کا ذکر کرنے کا مقصد اپنے ذاتی تجربہ اور مشاہدہ کا ثبوت دینا تھا کہ اِس عاجز نے کس طرح تمام دلائل کو پرکھنے کے بعد خدا سے راہنمائی حاصل کی۔ حضرت عبدالغفار صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ سے نہ تو میری کوئی واقفیت تھی اورنہ ہی اُن کے پاس کوئی مال ودولت کے خزانے ہیں جو مجھے ملنے کا لالچ تھا یا ہے۔ یہ عاجز دنیا کے مال اور دولت اور عہدے جو خدا کے رستہ سے ہٹ کر ملیں اِن پر لعنت ڈالتا ہے۔ اوراگر کوئی وقت آیا اور خدا کو منظور ہوا تو آپ خود دیکھ لیں گے کہ میں نے یہ محض لکھا ہی نہ تھا بلکہ میں اِس کا قائل بھی تھا اور ہوں۔

حضرات! خدا کی خاطر اپنے اپنے غلط عقائد جو ایک صدی میں آپ لوگوں میں رائج ہوگئے ہیں اِن کو دور کرکے اِس صدی کے موعودزکی غلام اور مجدد کو مان لیں تا اسلام کے ساتھ وابستہ وعدے جلد پورے ہوسکیں۔ جن کا ذکر ۲۰ فروری ۱۸۸۶ کی الہامی پیشگوئی میں بھی ہے۔ اوروہ اِس موعود غلام کے وجود کے ساتھ وابستہ ہے۔ زندگی کا کچھ بھروسہ نہیں۔ آج مرے کل دوسرا دن! آپ سب کے پاس اپنے ناموں کو تاریخ اسلام میں ہمیشہ ہمیش کیلئے زندہ رکھنے کا اِس سے اچھا موقعہ نہیں کہ اپنی اپنی خلافتوں اور اَمارتوں کو خدا کے مقرر کردہ امام کے سامنے رکھ دو اور اپنی جماعتوں کو خدا کے اِس مامور کے سپرد کردو تا کہ اسلام کی فتح میں یہ لوگ معاون ثابت ہوسکیں۔ خدا تو اپنے کام پورے کرکے ہی رہے گا۔ آپ کے ساتھ یا آپکے بغیر۔ آج آپ لوگوں کے پاس حسنیؓ شان سے کچھ حصّہ پانے کا وقت اور موقعہ موجود ہے۔ جس طرح حضرت حسنؓ باوجود چھ ماہ کی خلافت (انتخابی خلافت نہ کہ الہامی خلافت) کے اسلام اور مسلمانوں کی سلامتی کی خاطر آپ نے اپنی خلافت کو چھوڑنے کا ارادہ کرلیا تھا۔ اِسی طرح آج آپ لوگ بھی ایک زندہ رہ جانے والی مثال چھوڑ سکتے ہو۔ اپنی تعدادوں پر فخر نہ کریں۔ خدا ہمیشہ کمزور اور عاجزوں اور کم علم لوگوں کو ہی اپنی تائید میں کھڑا کرتا آیا ہے۔ اور یہی عاجز لوگ انقلاب لاتے رہے ہیں۔

معزز حضرات! حضرت عبدالغفار صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ قرآن، حدیث اور پیارے مہدیؑ کے الہامات ہیں اور سب سے بڑھ کر خدا اُن کی پشت پر کھڑا ہر آن اُن کا معاون ومددگار ہے۔ آپ میں سے کوئی بھی اِس امامِ وقت کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا جس نے کامل طور حضرت مہدیؑ کی ظل میں آنا تھا۔ خدا آپ کو اِس امتحان میں سے کامیاب کرے اور آپ حضرت مہدیؑ کے کام کو جوکہ دراصل میرے آقا ومولا محمدؐ عربی کا ہی کام ہے اُسے آگے بڑھانے کی توفیق دے اور خدا آپ کو اور آپ کی جماعتوں کو جہالت اور ذلالت کی موت سے بچائے۔ آمین یارب العالمین!

جیسے قرآنِ کریم میں آتا ہے کہ کُلٌّ یَّعۡمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِہٖ یعنی ہرشخص اپنی عادت (جبلّت) کے مطابق عمل کرتا ہے۔ یہ عاجز اُمید رکھتا ہے کہ آپ لوگ سب اچھی عادات کے ثابت ہوں گے اور اِن کے مطابق ہی خدا کے مامور کو جلد جان جائیں گے۔ نہ کہ بعض کم علم لوگوں یا نظام کے ملازمین کی طرح یہ کہیں گے کہ اِس عاجز کو جو خواب آتے رہے یہ شیطانی وساوس تھے (باوجود قرآنی آیات پڑھائے جانے کے) یا اِس عاجز کو یہ نہیں کہہ دیں گے کہ آپ سیّد صاحب بہت بھولے بھالے اور نیک انسان ہیں اِس لئے خدا نے آپ کو بلند مینار پر عبدالغفار لکھا دِکھایا ہے اور بعد میں قرآنی آیات (سورت الِ عمران کی آیات نمبر ۸۲۔۸۳) پڑھائی ہیں۔ جب دوسرا خواب بتایا گیا کہ خواب میں دیکھتا ہوں کہ عبدالغفار صاحب لوگوں کو قرآن کریم پڑھا رہے ہیں اور ہزاروں کی تعداد میں لوگ ان کے مکان کے اندر اور باہر موجود ہیں تو کہا گیا کہ سیّد صاحب یہ محض وہم ہوسکتا ہے۔ یہ عاجز اُمید کرتا ہے کہ آپ جیسے باعلم اور فہیم سربراہان ان خدائی انعامات کو شیطانی وساوس کہہ کر سچائی کو قبول کرنے سے محروم نہیں ہوں گے۔ یہ اُمید بھی کرتا ہوں کہ آپ میں سے اکثریت حضرت امام حسنؓ کی طرح اسلام اور مسلمانوں کی حفاظت کی خاطر اپنے اپنے عہدوں کو جلد چھوڑ دیں گے اور امامِ وقت کیساتھ مل کر غلبۂ اِسلام کیلئے گامزن ہوجائیں گے۔ اللہ کرے جلد ایسا ہو۔ آمین۔

ورنہ آپ میں سے کوئی بھی (یہ بات ہر قاری اپنے پاس لکھ لے) اِس خدا کے نمائندہ کا نہ تو دلائل کے ساتھ اور نہ ہی دعا یا مباہلہ کے ساتھ مقابلہ کر سکے گا۔ اور نتیجہ محض آپ لوگوں کی اور آپکے نام نہاد علماء اور ملازمین کی شکست ہوگی ۔ جب سورج اچھی طرح نمایاں ہو جائے تو پھر سورج پر یقین لانا کوئی معانی نہیں رکھتا۔ خدا کرے جلد آپ سب پر یہ حقائق کھل جائیں تا اسلام کے غلبہ کا وقت قریب آجائے ۔ خدا کرے ہم سب وہ دن اپنی زندگیوں میں دیکھ پائیں ۔ آمین ثم آمین ۔ بنی نوع انسان، مسلمان، اسلام، امامِ وقت اور اپنے لئے دعاؤں کی درخواست کے ساتھ اجازت چاہتا ہوں ۔ والسلام ۔۔۔ خاکسار

سیّد مولود احمد

ٹورنٹو۔ کینیڈا ۲۴، فروری ۲۰۱۲ء

☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ؐ
وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود ؑ ۔

مکرم و محترم جناب مرزا مسرور احمد صاحب ، محترم ڈاکٹر پاشا صاحب (امیر جماعت انجمن اشاعت اسلام لاہور) ، مکرم منیر احمد اعظم صاحب آف ماریشس (دعویدار مصلح الموعود ثانی ، خلیفۃ اللہ ، نبی رسول اور مجدد) ، محترم ناصر احمد سلطانی صاحب (امیر جماعت احمدیہ حقیقی و سابقہ مربی سلسلہ جماعت احمدیہ ربوہ) اور مکرم چوہدری غلام احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عزیزانِ من ! خاکسار ایک انتہائی کمزور اور گنہگار انسان ہے ۔ میرا دینی علم شاید آپ سب سے کم ہو ۔ عمر اور تجربہ زیست میں بھی آپ تمام حضرات مجھ سے آگے نظر آتے ہیں ۔ عہدوں اور ظاہری شان و شوکت جو کہ آپکو اپنے مریدوں سے حاصل ہے اِس میں بھی آپ سب حضرات ظاہری طور پر اِس عاجز سے ہزاروں کوسوں آگے نظر آرہے ہیں کیونکہ میرے علم کے مطابق آپکو یا آپ میں سے اکثر کو دن میں کئی لوگ ملنے کے لئے دور دور سے آتے ہیں ۔ ہاں یہ حقیقت بھی اس عاجز پر اچھی طرح عیاں ہے ۔ کہ آپ میں سے بعض لوگ اب قدرے کم معروف ہو کر رہ گئے ہیں اور لوگوں کی توجہ سے ہٹ گئے ہیں ۔ مجھے امید ہے کہ شاید اگلے دس پندرہ برس میں اِن کا نام لینے والا بھی کوئی نظر نہ آئے ۔ امید کرتا ہوں کہ چوہدری صاحب اور سلطانی صاحب اور منیر اعظم صاحب کو خاکسار کی اِن گزارشات کا کچھ نہ کچھ اثر ضرور ہوگا ۔

آج جمعہ مبارک کا دن ہے اور خاکسار پچھلے چند روز سے بیماری (بخار وغیرہ) کی وجہ سے بستر پر ہے۔ آج صبح اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں یہ تحریک پیدا کی کہ میں آپ سب کو مخاطب ہو کر ایک درخواست یا اپیل کروں اور میرے مولا کریم نے جو ہدایت پانے کے لئے میرا ہاتھ پکڑا اسے قرآن کریم سے اسکی تصدیق کی اور کئی بار دفعہ مختلف خوابوں کے ذریعہ میرے خدا کے بخشے ہوئے ایمان کو مضبوط کیا۔ یہ سارے واقعات میری زندگی کے پچھلے دو برس میں ہوئے۔ یہ اس قدر غیر معمولی واقعات تھے کہ انھوں نے میرا خدا تعالیٰ، محمدؐ عربی، تمام صدیوں کے مجددین اور پھر حضرت مہدیؑ پر یقین اور کامل پا گیا ہے کہ حق الیقین تک پہنچ گیا۔ فالحمد للہ۔ اس میں خاکسار کی کوئی ذاتی خوبی نہیں ہے بلکہ باوجود اپنے گناہوں کے خدا نے اس عاجز پر یہ حقائق کھول دیئے۔

آج بیماری میں لیٹے لیٹے بڑی خواہش دل میں لئے ہوئے اور انتہائی غمزدہ دل سے میں آپ سب سے اپیل کرتا ہوں کیونکہ آپ سب میرے بھائی ہیں اس رشتہ سے جس رشتہ میں ہم سب کو حضرت مہدیؑ نے بھائی بھائی بنایا تھا اور اس رشتہ سے جس سے ہمیں آنحضرتؐ نے بھائی بنایا تھا۔ میری آپ سب سے اپیل ہے کہ اپنے اپنے غلط عقائد کو چھوڑ کر حق کی طرف جلد پوری توجہ کریں۔ اس سے پہلے کہ خدا کا جلال اس صورت میں نازل ہو کر آپ سب کے پاس وقت نہ رہے۔ ربِّ کعبہ کی قسم کھا کر

گزارش کرتا ہوں کہ جن لوگوں نے بھی خدا کے معمورین کا انکار کیا
اُن کا انجام جہالت کی موت اور خدا کی ناراضگی مول لینے کے سوا
کچھ اور نہیں ہوا اور آئندہ بھی قیامت تک ایسا ہی ہوگا۔

آپ سب لوگوں نے ایمان اور عقائد مختلف طریقوں سے
حضرت مہدیؑ کے عقائد اور ایمان سے ہٹ گئے ہیں جس کے
نتیجہ میں لاکھوں افراد آہستہ آہستہ گمراہی کی طرف بڑی تیز رفتاری
سے بڑھ رہے ہیں۔ عدم علم یا اپنی سادگی سے لوگ آپ سے یا آپکے
مقرر کردہ علماء، امراء یا مربیان سے جب کوئی سوال کرتے ہیں تو انھیں
اُسی طرح کے غلط عقائد کے عین مطابق جواب ملتا ہے۔

آپ میں سے بعض حضرت مہدیؑ کو نبی اور رسول ماننے سے انکار
کر رہے ہیں تو بعض آئندہ آنے والے مجددین کا دروازہ بند کر رہے
ہیں۔ بعض خلیفہ ثانی صاحب کو کلام اللہ اور الہامات اور سنت اللہ
کے خلاف مصلح الموعود بنانے پر کوشاں ہیں تو بعض مصلح الموعود ثانی
ہونے کا دعویٰ لے کر بیٹھ گئے ہیں۔ (مصلح الموعود اوّل کی صداقت دلائل
کے پیش کئے بغیر مصلح الموعود ثانی کا دعویٰ کی کیا حیثیت ہوگی؟)

کوئی حضرت مہدیؑ کی انتخابی خلافت کو قیامت تک طول کرنے پر کوشاں
ہیں خواہ انھیں خدا کے معمورین اور مرسلوں مجددوں اور نبیوں کا ہی

انکار کیوں نہ کرنا پڑ جائے وہ اس سے کبھی باز نہ آئیں گے تاکہ
انکی ضد جو کہ بے بنیاد ہے قائم رہے اور انکا خود ساختہ نظام
لوگوں کو مکمل طور پر اپنے کنٹرول میں رکھے۔ ایک طرف نبیوں اور
رسول کے آنے پر ایمان رکھتے ہیں اور دوسری طرف انسانوں کے
منتخب کئے گئے امراء یا خلفاء کو قیامت تک قائم رکھنا اپنے اولین فرائض
میں سے جانتے ہیں۔ اگر کل کو کوئی نبی یا رسول یا مجدد آجائے تو کیا
یہ لوگ اُسے مان لیں گے۔ ہرگز نہیں اور نہ ہی یہ اس خلیفہ ثانی صاحب
کے بنائے ہوئے نظام (جو کہ حضرت مہدی ؑ سے کوسوں دور ہے)
کے مطابق کسی بھی شخص کو یہ جرأت کرنے کی اجازت نہ دیں گے
کہ وہ خدا کے مامور کو پہچاننے کی کوشش بھی کر سکے۔ اگر کوئی
خوفِ خدا سے یہ جسارت کر بھی لے تو اُسے ذلیل و رسوا کرنے کے
لئے تمام دنیا میں انہی علماء اور فضلاء سے جگہ جگہ اعلان کروائیں
گے کہ یہ شخص جماعت سے خارج کیا جاتا ہے۔

الغرض آپ میں سے تمام لوگ کسی نہ کسی طرح سے اپنی ضدوں
پر قائم ہیں۔ مگر یہ عاجز آپکو محض للہ بتانا چاہتا ہے کہ ہر صدی کے
لئے خدا تعالیٰ نے ایک امام مقرر کر رکھا ہے۔ جو کہ قیامت تک خدا کے
فضل سے ساتھ آتے رہیں گے۔ قرآن کریم احادیث اور کلام مہدی ؑ
اس امر کی تصدیق بارہا کر چکے ہیں۔ اس تفصیل کو چھوڑتے ہوئے آپکی توجہ

اس حقیقت کو ظاہر کرنا چاہتا ہوں کہ اس صدی
کا امام خدا کے فضل سے آپ لوگوں کے درمیان موجود ہے جنھوں
نے تمام سچّے دلائل اور شرائط سے دعویٰ کیا ہے کہ وہی موعود
ذکی غلام مسیح الزمان ہیں۔ جس کا وعدہ خدائے کریم ۶ نومبر ۱۹۰۷ء
تک اپنے پیارے مہدی ؑ سے کرتا چلا گیا۔ اور ساتھ ہی خدا نے
انھیں یہ خبر دی کہ اس صدی کا مجدد یہی ذکی غلام ہے۔

صاحبان! خدا نے مجھے یہ توفیق بخشی کہ میں خدا کے گھر کعبہ اور
اس کے محبوب محمدؐ عربی کے روضہ پر جاکر اس حقیقت کو معلوم کرنے
کے لئے سجدہ ریز ہو سکوں اور اس خدا کے پہلے گھر کعبہ کو دیکھ کر
سب سے پہلی دعا یہ کر سکوں کہ اے خدا اگر حضرت عبدالغفار صاحب
کا دعویٰ سچّا ہے تو مجھے کھول کر دکھا تاکہ تعبیر کے چکّر میں نہ پڑوں۔
چنانچہ ایسا ہی ہوا اور سورۃ آن کریم کی آیات سے اس خواب کا سچّا ہونا
ثابت کر دیا گیا۔ اس رویا اور چند اور خوابوں کا ذکر آپ algulam.com
ویب سائٹ پر پڑھ سکتے ہیں۔

خدا کے ان فضلوں کا ذکر کرنے کا مقصد اپنے ذاتی تجربہ اور مشاہدہ
کا ثبوت دینا تھا کہ اس عاجز نے کس طرح تمام دلائل کو پرکھنے کے بعد
خدا سے راہنمائی حاصل کی۔

حضرت عبدالغفار صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ سے نہ تو میری کوئی واقفیت
تھی اور نہ ہی ان کے پاس کوئی مال و دولت کے خزانے ہیں جو مجھے
ملنے کا لالچ تھا یا ہے۔ یہ عاجز دنیا کے مال اور دولت اور عہدے
جو خدا کے رستہ سے ہٹا کر ملیں ان پر لعنت ڈالتا ہے۔ اور اگر کوئی
وقت آیا اور خدا کو منظور ہوا تو آپ خود دیکھ لیں گے کہ میں نے یہ محض
لکھا ہی نہ تھا بلکہ میں اس کا قائل بھی تھا اور ہوں۔

حضرات! خدا کی خاطر اپنے اپنے غلط عقائد جو ایک صدی میں
آپ لوگوں میں رائج ہو گئے ہیں ان کو دور کر کے اس صدی کے
موعود ذکی غلام اور مجدد کو مان لیں تا اسلام کے ساتھ وابستہ
وعدے جلد پورے ہو سکیں۔ جن کا ذکر ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی
الہامی پیشگوئی میں بھی ہے۔ اور وہ اس موعود غلام کے
وجود کے ساتھ وابستہ ہے۔ زندگی کا کچھ بھروسہ نہیں آج
مرے کل دوسرا دن! آپ سب کے پاس اپنے ناموں کو تاریخ
اسلام میں ہمیشہ ہمیش کے لئے زندہ رکھنے کا اس سے اچھا موقع نہیں کہ اپنی اپنی
خلافتوں اور امارتوں کو خدا کے مقرر کردہ امام کے سامنے رکھ دو اور
اپنی جماعتوں کو خدا کے اس مامور کے سپرد کر دو تا کہ اسلام کی فتح میں یہ لوگ
معاون ثابت ہو سکیں۔ خدا تو اپنے کام پورے کر کے ہی رہے گا۔ آپ کے ساتھ

یا آپکے بغیر۔ آج کے آپ لوگوں کے پاس حسنؓ شان سے کچھ
حصہ پانے کا وقت اور موقعہ موجود ہے۔ جس طرح حضرت حسن رضؓ
باوجود چھ ماہ کی خلافت (انتخابی خلافت نہ کہ الہامی خلافت) کے
اسلام اور مسلمانوں کی سلامتی کی خاطر آپ نے اپنی خلافت کو چھوڑنے
کا ارادہ کر لیا تھا اسی طرح آج آپ لوگ بھی ایک زندہ رہ جانے
والی مثال چھوڑ سکتے ہو۔ اپنی تعدادوں پر فخر نہ کریں۔ خدا
ہمیشہ کمزوروں اور عاجزوں اور کم علم لوگوں کو ہی اپنی تائید میں
کھڑا کرتا آیا ہے۔ اور یہی عاجز لوگ انقلاب لاتے رہے ہیں۔

معزز حضرات! حضرت عبدالغفار صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کے
ساتھ قرآن، احادیث اور پیارے مہدی ع کے الہامات ہیں اور
سب سے بڑھ کر خدا اُن کی پشت پر کھڑا ہر آن اُن کا معاون و مددگار
ہے۔ آپ میں سے کوئی بھی اس امام وقت کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا جس
نے کامل طور حضرت مہدی ع کی ظل میں آنا تھا۔ خدا آپکو اس امتحان میں
سے کامیاب کرے اور آپ حضرت مہدی ع کے کام کو جو کہ دراصل
میرے آقا و مولا محمد ﷺ عربی کا ہی کام ہے اُسے آگے بڑھانے کی توفیق
دے۔ اور خدا آپکو اور آپکی جماعتوں کو جہالت اور ظلمات کی موت سے
بچائے۔ آمین یا رب العلمین!

جیسے قرآن کریم میں آتا ہے کہ کُلٌّ یَّعمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِہٖ یعنی ہر شخص
اپنی عادت (جبلت) کے مطابق عمل کرتا ہے - یہ عاجز امید رکھتا ہے
کہ آپ لوگ سب اچھی عادات کے ثابت ہوں گے اور ان کے مطابق
ہی خدا کے ممور کو جلد جان جائیں گے - نہ کہ بعض کم علم لوگوں یا
نظام کے ملازمین کی طرح یہ نہیں کہیں گے کہ اس عاجز کو جو خواب آتے
رہے ہیں یہ شیطانی وساوس تھے (باوجود قرآنی آیات پڑھائے جانے کے)
یا اس عاجز کو یہ نہیں کہہ دیں گے کہ آپ سید صاحب بہت بھولے بھالے
اور نیک انسان ہیں اس لئے خدا نے آپکو بلند مینار پہ عبدالغفار
دکھلا دکھایا ہے اور بعد میں قرآنی آیات (سورت ال عمران کی آیات نمبر ۸۲-۸۳)
پڑھائی ہیں - جب دوسرا خواب بتایا گیا کہ خواب میں دیکھتا ہوں کہ عبدالغفار
صاحب لوگوں کو قرآن کریم پڑھا رہے ہیں اور ہزاروں کی تعداد میں لوگ
ان کے مکان کے اندر اور باہر موجود ہیں تو کہا گیا کہ سید صاحب یہ محض
وہم ہو سکتا ہے -

یہ عاجز اُمید کرتا ہے کہ آپ جیسے باعلم اور فہیم سربراہان اِن خدائی
انعامات کو شیطانی وساوس کہہ کر سچائی کو قبول کرنے سے محروم نہیں ہوں گے -
یہ امید بھی کرتا ہوں کہ آپ میں سے اکثریت حضرت امام حسن رض کی طرح

اسلام اور مسلمانوں کی حفاظت کی خاطر اپنے اپنے عہدوں کو جلد چھوڑ دیں گے اور امام وقت کے ساتھ مل کر غلبۂ اسلام کے لئے گامزن ہو جائیں گے۔ اللہ کرے جلد ایسا ہو۔ آمین۔

ورنہ آپ میں سے کوئی بھی (یہ بات ہر قاری اپنے پاس لکھ لے) اس خدا کے نمائندہ کا نہ تو دلائل کے ساتھ اور نہ ہی دعا یا مباہلہ کے ساتھ مقابلہ کر سکے گا۔ اور نتیجہ محض آپ لوگوں کی اور آپکے نام نہاد علماء اور ملازمین کی شکست ہوگی۔ جب سورج اچھی طرح نمایاں ہو جائے تو پھر سورج پر یقین لانا کوئی معانی نہیں رکھتا۔

خدا کرے جلد آپ سب پر حقائق کھل جائیں تا اسلام کے غلبہ کا وقت قریب آ جائے۔ خدا کرے ہم سب وہ دن اپنی زندگیوں میں دیکھ پائیں۔ آمین ثم آمین۔ بنی نوع انسان، مسلمانوں، اسلام امام وقت اور اپنے لئے دعاؤں کی درخواست کے ساتھ اجازت چاہتا ہوں۔

والسلام

خاکسار

سید مولود احمد

ٹورنٹو - کینیڈا ۲۴ فروری ۲۰۱۲ء